

رببر معظم : غدیر اسلامی اتحاد و انسجام پر مبنی عظیم درس ہے -- 29 / Dec / 2007

رببر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے عید سعید غدیر کے مختلف پہلوؤں کی تشریح اور امیر المؤمنین علی (ع) کے مد نظر اسلامی معاشرے کی تشکیل کے لئے مسلسل جدوجہد کو آج کی سب سے بڑی ضرورت اور واقعہ غدیر کو ایرانی عوام کے لئے عظیم درس قرار دیتے ہوئے فرمایا : عالم اسلام کو بھی امیر المؤمنین علی (ع) کی تاسی و پیروی کرنی چاہیے اور اختلافات سے پرہیز کرتے ہوئے اسلامی اتحاد و انسجام کو اپنے اہداف کے لئے سرمشق اور نمونہ عمل قرار دینا چاہیے۔

رببر معظم نے انقلاب اسلامی نے عید سعید غدیر کے موقع پر دنیا کے تمام مسلمانوں ، مؤمنوں اور حریت پسندوں خصوصاً ایرانی عوام کو مبارک باد پیش کی اور امامت و ولایت کے راستے کو اسلامی حکومت کی جانب حرکت اور غدیر کا اعتقادی پہلو قرار دیتے ہوئے فرمایا : پیغمبر اسلام (ص) کی طرف سے امام کا منصوب کرنا جو حقیقت میں پروردگار متعال کی طرف سے ہے اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ اسلام کی نگاہ میں حکومت ، امامت کے معنی و مفہوم میں ہے اور صرف عوام کی روزانہ کی زندگی میں مدیریت کا خلاصہ نہیں ہوتا ہے۔

رببر معظم نے امامت کے معنی و مفہوم کو " عوام کی دنیا و آخرت کو سنوارنے ، ان کے دلوں پر حکومت و مدیریت اور انسانوں کی روح و جان کی نشوونما اور تکامل " قرار دیتے ہوئے فرمایا ؛ اس عمیق رخ میں ، دوسری حکومتوں کے ساتھ اسلام میں حکومت اور قدرت کا جوہری اور بنیادی فرق ہے اور شیعہ بھی اسی غدیر کے تابناک و روشن منطق اور مشعل فروزاں کے سائے میں آگے کی سمت رواں دواں ہیں اور اسی غدیر کی بنا پر اپنی حقانیت کا سکھ انصاف پسندوں لوگوں کے دلوں پر آج تک قائم کیا ہے۔

رببر معظم نے حضرت علی (ع) کی معنوی اور گرانقدر شخصیت کو غدیر کا دوسرا پہلو قرار دیتے ہوئے فرمایا : غدیر کے اہم واقعہ میں کسی ایسے شخص کو امامت کے منصب پر فائز ہونا تھا جو تمام فضائل و کمالات کا سرچشمہ ہو۔ تاکہ پوری تاریخ اسلام اس سے سیراب ہوسکے۔ الہی اور مافوق انسانی محاسبات سے واضح ہو گیا کہ تمام فضائل و کمالات حضرت علی (ع) کی ذات میں جمع ہیں اور اسی وجہ سے امیر المؤمنین علی بن ابی طالب (ع) آسمان امامت کے خورشید تاباں ہیں اور دوسرے آئمہ (ع) اس آسمان کے درخشاں ستارے ہیں۔

رببر معظم نے حضرت علی (ع) کے مد نظر اسلامی معاشرے کی تشکیل کو غدیر کا تیسرا پہلو اور ایرانی عوام کے لئے اہم اور عظیم درس قرار دیتے ہوئے فرمایا : ہمیں حضرت علی (ع) کی حکومت کے اصولوں کو سرمشق اور نمونہ عمل بنانا چاہیے اور علوی معاشرے کی تشکیل کے لئے مسلسل جدوجہد جاری رکھنی چاہیے۔

رببر معظم نے " معاشرے کے ہر فرد کے لئے عدالت ، اخلاص ، توحید ، خدا کے لئے عمل ، محبت آمیز نگاہ اور الہی راستے سے انحرافات کے خلاف فیصلہ کن اقدامات کو امیر المؤمنین علی (ع) کی حکومت کے اہم اصولوں میں قرار دیتے ہوئے فرمایا : غدیر کے منقبتی اور اعتقادی پہلو ہمارے لئے بہت ہی اہم ہیں لیکن غدیر کی یاد کو زندہ رکھنے کا اصلی مقصد یہ ہے کہ ہم ہمیشہ علوی معاشرے کو اپنے لئے نمونہ عمل قرار دیں۔ قوم کی اس عظیم تمنا و آرزو کو پورا کرنے کے لئے درست اور صحیح اقدام عمل میں لائیں جو علوی معاشرے کی تشکیل کی خواہاں ہے۔

رببر معظم نے مسلمانوں کے درمیان باہمی اتحاد و یکجہتی پر مکمل توجہ رکھنے کو غدیر کا ایک اور عظیم درس قرار دیتے ہوئے فرمایا : حضرت علی (ع) کو پیغمبر اسلام نے منصوب کیا تھا لیکن جب انہوں نے یہ دیکھا کہ اپنے حق کا مطالبہ کرنے سے ممکن ہے اسلام کو نقصان پہنچے اور اختلاف پیدا ہو جائے تو آپ نے اس کا نہ صرف دعویٰ کیا بلکہ وہ لوگ جو اس منصب کے حقدار نہ تھے اور جو زبردستی اور طاقت کے زور پر اسلامی معاشرے پر حکومت کر رہے تھے آپ نے ان کے ساتھ مسلسل تعاون کیا کیونکہ اسلام کو اتحاد کی ضرورت تھی اور اسی وجہ سے حضرت علی (ع) نے اس عظیم فداکاری کو انجام دیا۔

رہبر معظم نے اسی سلسلے میں فرمایا : ایرانی عوام کے پاس آج عالم اسلام میں امامت اور ولایت جیسی قوی ، مضبوط اور مستحکم منطق ہے لیکن وہ اپنے حق کے اثبات کو دوسروں کی نفی میں تلاش و جستجو نہیں کرتی ۔ اور امیر المؤمنین علی (ع) کی پیروی کرتے ہوئے وحدت و یکجہتی کی علمبردار ہے اور تمام اسلامی مذاہب کو اتحاد اور یکجہتی کی طرف دعوت دیتی ہے۔

رہبر معظم نے امت اسلامی کو دشمنوں کے مکروفریب کے مقابلے میں ہوشیار رہنے کی تاکید کرتے ہوئے فرمایا : دشمن عالم اسلام میں اختلاف کا بیج بونے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے ۔ اور غدیر کا عظیم درس ، اختلاف اور تفرقہ پیدا کرنے والوں کے خلاف جدوجہد پر مبنی ہے ۔ اور اس عمل کو انجام دینے کے لئے ضروری ہے کہ مسلمان ایک دوسرے کے مقدسات کی اہانت کرنے اور ایک دوسرے کے مذہبی جذبات کو مجروح کرنے سے اجتناب کریں اور جیسا کہ حج کے پیغام میں بیان کیا ہے کہ مسلمان مفکرین امت اسلامی کے درمیان اتحاد اور اسلامی انسجام کو مضبوط و مستحکم بنا کر عالم اسلام " شیعہ اور سنی " کے درمیان اختلاف ڈالنے کے سامراجی طاقتوں کے شوم منصوبوں کو ناکام بنادیں۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی نے اسلام دشمن عناصر اور سامراجی طاقتوں کے مکر و فریب کے بارے میں ایرانی عوام کی آگاہی کو انقلاب اسلامی کی کامیابی کی رمز قرار دیتے ہوئے فرمایا : ایرانی عوام کا خداوند متعال کی ذات پر ایمان و توکل ، ذمہ داری کا احساس ، دشمن کے ناپاک منصوبوں کے بارے میں مکمل ہوشیاری و آگاہی اور گذشتہ 29 سالوں میں سامراجی طاقتوں کی تمام گھناؤنی سازشوں کے مقابلے میں ایرانی عوام کی کوششوں کو کامیاب قرار دیتے ہوئے فرمایا : ان کامیابیوں کو جاری رکھنے کے لئے ہمیں کبھی دشمن کو فراموش نہیں کرنا چاہیے ۔ اور میدان میں اپنے حضور سے غافل بھی نہیں رہنا چاہیے ۔

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے آئندہ دو مہینے میں پارلیمنٹ کے انتخابات کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا : خداوند متعال کی مدد سے اس سلسلے میں ضروری ہدایات آئندہ بیان کی جائیں گی لیکن اہم یہ ہے کہ عوام ، انتخابات کو ایک الہی امتحان اور آزمائش سمجھیں اور اس اہم میدان میں موجود رہیں کیونکہ اس میدان میں غفلت سے نقصان ہوسکتا ہے ۔

رہبر معظم نے اپنے خطاب کے اختتام پر خداوند متعال کی بارگاہ میں دعا فرمائی کہ وہ اس مبارک دن میں ایرانی عوام کو اسلامی اصولوں سے نزدیک تر ہونے کا بہترین ہدیہ مرحمت فرمائے۔